10984-وہ اوقات جن میں قرآن کریم کی تلاوت جائز ہے

سوال

کیا سورۃ فاتحہ کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہے ؟
میں نے یہ سنا ہے کہ اس کے لئے کوئی خاص وقت ہے اس کے علاوہ نہیں پڑہنی چاہیے ، مثلا نماز میں یا پھر جن امور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھنے کا حکم دیا ہے ۔
اگر آخری بات صحیح ہے تو آپ سے گزارش ہے کہ آپ وہ اوقات لکھ دیں جن میں سورۃ فاتحۃ پڑھنی مناسب ہے ۔

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے یہ جائز ہے کہ جب اور جس وقت چاہیں اور جس حالت میں بھی قرآن کریم یا اس کی کوئی سورۃ پڑھیں ، صرف جنابت کی حالت میں پڑھنا جائز نہیں بلکہ اس وقت قرآن مجید پڑھنا حرام ہے ۔

علی رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنابت کے علاوہ ہر حالت میں قرآن مجید پڑھایا کرتے تھے ۔

سنن ترمذی کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (136) امام ترمذي رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ والی حدیث حسن صحیح ہے ۔

صحابہ کرام اور تابعین عظام میں سے کئی ایک اہل علم کا قول ہے کہ : آدمی وضوء کے بغیر قرآن کی تلاوت کرسکتا ہے ، اور سفیان ثوری ، امام شافعی ، اور امام احمد اور اسحق رحمہم اللہ تعالی کہتے ہیں کہ مصحف سے قرآن کریم کی تلاوت طہارت کی حالت میں ہی کرے ۔

دیکھیں ضعیف سنن ترمذی للالبانی رحمہ اللہ حدیث نمبر (22) ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ : جنابت کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کی حرمت پر آئمۃ کرام کا اجماع ہے ۔

کلام اللہ ہونے کی بنا پر جنبی حالت میں قرآن کریم پڑھنا اس کی بے ادبی ہے ، اور کلام اللہ کا احترام وادب اور تعظیم کرنا ضروری وواجب ہے ، اور اسی طرح قرآن مجید کو ہر اس چیز سے دور رکھا جائے جو اس کی کرامت وقداست میں خلل ڈالے اور گندی جگھوں سے بھی دور رکھنا ضروری ہے ۔

اور پھر اس لیے کہ جنبی اپنی جنابت کو جب چاہے دور کرنے پر قادر ہے تو اس لیے اس قرآن کی تلاوت کرنے سے منع کردیا گیا ، لیکن اگر حدث اصغر (بے وضوء) ہو تو قرآن مجید کو چھوئے بغیر پڑھنا جائز ہے ۔

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (10672) کا مطالعہ کریں ، اور حالت حیض اور نفاس میں تلاوت کے متعلق سوال نمبر (2564) کا مطالعہ کریں ۔

مزید تفصیل کے لیے کتاب " توضیح الاحکام " للبسام (309/1) کا مطالعہ کریں ۔

واللہ تعالی اعلم .